بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

مرکزی
میڈیا آفس

جمعرات، 12 محرم، 1438ھ | 13/10/2016 | نمبر: 1438 AH/005

پریس ریلیز

اسلام سے دشمنی رکھنے والی ریاستوں کی جانب سے مالی مدد کسی صورت شامی پناہ گزینوں کی مصیبتیں ختم نہیں کر سکتی

13 کتوبر کو ترکی نے اعلان کیا کہ یورپی کمیشن نے 600 ملین یورو کی دوبراہراست امداد کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں، جو شامی پناہ گزینوں اور ترکی میں تعلیم اور صحت کے شعبوں میں استعمال ہوں گے۔ گمان ہے کہ آدھی امداد شامی پناہ گزین بچوں کے ترکی کے اسکولوں کے نظام میں داخلے کے لیے استعمال ہوگی۔ ترکی میں موجود آٹھ لاکھ چودہ ہزار (814000) اسکول جانے کی عمر والے شامی بچوں میں سے صرف تین لاکھ چالیس ہزار (340000) بچوں نے پچھلے سال تعلیم حاصل کی۔ منصوبہ یہ ہے کہ اس تعداد کو چار لاکھ (400000) تک پہنچادیا جائے۔ ارادہ ہے کے باقی تین سو ملین ملین یورو ترکی میں موجود پناہ گزینوں کی صحت کے جامع دیکھ بھال کے نظام کی فراہمی پر صرف کیے جائیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ شامی پناہ گزین بالخصوص بچے، جن کو اقوام متحدہ نے "کھوئی ہوئی نسل" کا نام دیا ہے، مدد اور حمایت کے انتہائی مستحق ہیں۔ بیشتر پناہ گزین بچوں اور نوجوانوں کو مجبوراً اسکول چھوڑنا پڑتا ہے، کیونکہ وہ مجبور ہیں کہ اپنے گھر والوں کی ضروریات کے لیے کمائیں، یا پھر وہ اپنے نئے میزبان ملک میں نئے حالات کے تحت خود کو ڈھالنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔ تاہم، یہ معاہدے اور ادائیگیاں تین پہلوؤں کی وجہ سے ناقص ہیں۔

1۔ یہ مضحکہ خیز ہے کہ وہ ریاستیں جنھوں نے مسلمانوں اور اسلام کے خلاف قومی اور بین الاقوامی سطح پر واضح دشمنی دکھائی ہو، اور ان کے اپنے ہاتھ عراق، افغانستان، مالی اور دنیا بھر کے مختلف علاقوں میں استعماری جنگوں کی وجہ سے سینکڑوں ہزاروں مسلمانوں کے خون سے رنگین ہوں، وہی لوگ ترکی یا کہیں اور شامی پناہ گزینوں کی بھلائی میں حقیقی تشویش کا شکار ہونگے۔ یہ وہی ریاستیں ہیں جنھوں نے پچھلے پانچ سال سے زائد عرصہ سے قصائی بشار الاسد کو گرین سگنل دے رکھا ہے کہ وہ شام کے مسلمانوں کا قتلِ عام کرے، تاکہ وہ شام کے انقلاب کو ختم کردے، اور اسے یہ عمل کرنے کے لیے ہر طرح کا استثنیٰ حاصل ہے۔ لہٰذا یہ ممالک مسلمانوں کو جو بھی مدد فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں اس میں ان کا اپنا مفاد پوشیدہ ہوتا ہے۔

2۔ یہ معاہدے اور امداد جن پر دستخط کیے گئے ہیں اور جن کا شامی پناہ گزینوں سے وعدہ کیا گیا ہے، صرف اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ یورپ ترک مشترکہ ایکشن پلان اور یورپ ترکی کے بیان کو عملی جامہ پہنایا جائے، جس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ترکی پناہ گزینوں کو واپس بھیجے اور ان کی آبادکاری کرائے، اور اس طرح یورپ میں داخل ہونے والے پناہ گزینوں کی تعداد کم کرے۔ اس لیے شامی یا کسی بھی جگہ کے پناہ گزینوں کی درحقیقت کوئی حقیقی مدد نہیں کی جارہی۔

3 یہ مسلمانوں کو قتل اور معذور کرنے والے کفار، اور دوسرے جو یہی سب کچھ کرتے ہیں، کا کام نہیں کہ وہ مسلمان بھائیوں، بہنوں اور بچوں کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ اس کے برعکس، یہ مسلمانوں کا فرض ہے!

رسول اللہ نے فرمایا،

«الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.info

"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، اس لیے اس پر ظلم نہیں کرنا چاہیے، نہ ہی اس کو ایک ظالم کے حوالے کرنا چاہیے۔ جس کسی نے اپنے بھائی کی ضروریات کو پورا کیا، اللہ اس کی ضروریات کو پورا کرے گا؛ جو کوئی اپنے (مسلمان) بھائی کو تکلیف سے نکالے گا، اللہ اس کو روزِ قیامت کی تکلیفوں سے نکالے گا، اور جو کوئی ایک مسلمان کو ڈھانکے گا، اللہ اس کو روزِ قیامت ڈھانک لے گا"۔

حقیقت یہ ہے کہ جب تک ترکی اپنے غیر فعال قوم پرست سیاسی ڈھانچے سے چپکا ہوا ہے، یہ کبھی بھی ان پناہ گزینوں کی مدد نہیں کر سکتا جو اس میں پناہ کے طلبگار ہیں۔ اسے باقی مسلم علاقوں کی مدد اور تعاون چاہیے۔ بہر حال باقی ریاستیں جیسے کہ سعودی عرب، قطر، کویت اور باقی جو کہ دولت سے لبریز ہیں، شام اور باقی علاقوں کے مسلمانوں کی مدد کی ذمہ داری سے ہاتھ دھو چکے ہیں، کیونکہ وہ اپنی دولت اور فوجیں صرف مغربی آقاؤں کے مفادات کی خدمت میں استعمال کرتے ہیں! مسلم علاقوں کو ایک ریاست میں دوبارہ اکٹھا کرنا نبوت کے طریقے پر دوسری خلافتِ راشدہ وہ چیز ہے جو شام اور دیگر مسلم علاقوں کو ان کے کٹھ پتلی رہنماؤں اور استعماری حملہ آوروں سے بچائے گی جن کے ہاتھوں میں ان کی ڈوریاں ہیں۔ یہ امت کے تمام وسائل کو بھی اکٹھا کرے گی، جو اس حساب سے ضرورت سے بڑھ کر ہیں کہ دنیا بھر میں امت کی ضروریات کو پورا کر دیں۔ یہ اسلامی اکائی اپنے وسائل کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکام کے مطابق استعمال کرے گی، اور اس طرح یہ اپنے فرض میں کامیاب ہو کر اپنی زمین پر موجود ہر انسان کے تحفظ، دیکھ بھال، تعلیمی اور صحت سے متعلق ضروریات کو پورا کرے گی۔

شعبہ خواتین مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر